

فکرونظر، جلد ۲۳، شماره ۳ (۱۹۸۶ء)، ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد، پاکستان .

## نقد و تبصرہ

- ۱ - جام طہور، ضخامت ۲۶۲ صفحات، قیمت: قسم اول، ۳۰ روپے - قسم دوم، ۳۰ روپے
- ۲ - صبح صادق، ضخامت صفحات، قیمت: قسم اول، ۳۰ روپے - قسم دوم، ۲۰ روپے

از

جناب عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی

ناشر: رحمانیہ دارالکتب، امین پور بازار، فیصل آباد،  
دونوں دیوان مجلد، پلاسٹک کا گرد پوش، کاغذ کتابت  
طباعت عمدہ -

کسی دور میں شاعری کے مقاصد محدود سمجھے جاتے تھے - لیکن شاعری ایسی قوت ہے جو خود اپنے لئے حدود بڑھاتی رہتی ہے - شاعری حالات و حوادث سے پیدا شدہ قلبی واردات کی ترجمانی ہوتی ہے، اور جب تک دما دم صدائے کن فیکون جاری ہے شاعری بھی اس سے غیر جانبدار نہیں رہ سکتی گی، اگر ایک آدمی دل میں درد محسوس کرتا ہے تو وہ جس قسم کا بھی ہو اس کے اظہار کے لئے سب سے موزوں و مناسب وسیلہ اظہار شاعری ہی ہو سکتی ہے، دل کے درد کو نہ آرٹسٹ اپنی تصویر میں سمو سکتا ہے نہ مصور، یہ شاعر کا حصہ ہے اور وہی اس میدان کا شہسوار ہے -

تصور کیجئے اس دل کا جو قوم کے سرمایہ حیات یعنی دین کے لٹ جانے پر تڑپ رہا ہو، جسے قوم کے کردار میں اخلاق اور خوف